سوال نمبر: 13484

منجانب: نعیمہ کشور خان صاحبہ،رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر امداد، بحالی و آبادکاری ارشاد فرمائیں گے کہ

<table dir="rtl">
<tr><th>سوال</th><th>جواب</th></tr>
<tr>
<td>(الف) محکمہ ریلیف کی جانب سے گزشتہ برس پشاور میں کورونا وائرس پھیلنے کے بعد کہاں کہاں پر سینی ٹائزر گیٹ لگائے ہیں اور ان پر کتنا خرچہ آیا تفصیل فراہم کی جائے۔</td>
<td>محکمہ ریلیف نے کورونا وائرس وباء کے پھیلنے کے بعد تین سینی ٹائزر گیٹ لگائے تھے۔ جنکی تفصیل درجہ ذیل ہے۔
<table dir="rtl">
<tr><th>سینی ٹائزر گیٹ نصب کرنے کی جگہ</th><th>کل خرچہ</th></tr>
<tr><td>وزیر اعلیٰ آفس کے داخلی دروازے پر۔</td><td>106920</td></tr>
<tr><td>ریسکیو ہیڈکوارٹر1122 کے داخلی دروازے پر ریسکیو کی گاڑیوں کے لیے۔</td><td>305000</td></tr>
<tr><td>واک تھرو گیٹ پی ڈی ایم اے کے داخلی دروازے پر۔</td><td>112102</td></tr>
</table>
مندرجہ بالا تمام گیٹ(TEVTA) کے فنی ماہرین سے بنوائے گئے تھے۔</td>
</tr>
<tr>
<td>(ب) سول سیکریٹریٹ، ریسکیو ہیڈکوارٹر، ہسپتالوں اور مختلف دفاتر پر لگائے گئے یہ سینی ٹائزر گیٹ ایک مہینے کے اندر اندر ناکارہ ہو گئے ہیں ان کے ناکارہ ہونے کی وجوہات کیا تھیں اور اتنا پیسہ ضائع کرنے میں ملوث اور غیر معیاری گیٹ کی تنصیب میں ملوث اور غیر معیاری گیٹ کی تنصیب میں ملوث افراد کے بارے میں کیا کاروائی کی گئی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔</td>
<td>مذکورہ بالا واک تھرو گیٹ کے علاوہ محکمہ ہٰذا نے کوئی سینی ٹائزر گیٹ نہیں بنوایا۔ مذید بر اں محکمہ کے تیار کردہ یہ سینی ٹائزر گیٹ مکمل فعال حالت میں ہے اور اسکی کارکردگی کے حوالے سے تاحال کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔</td>
</tr>
</table>

Scanned with CamScanner